سوال

ماجد علاج 523 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنے اور تعویز وغیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

آن مجید کے ساتھ علاج جائز ہے ۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ۔

من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فمروا فی حی من احیاء العرب فاستضافوھم فابوا ان یضیفوھم فلدغ سید ذلک الحی فسعوا لہ بکل شیء لا ینفعہ شیء فقال بعضھم لو اتیتم ھؤلاء الرھط الذین نزلوا لعلہ ان یکون عند بعضھم شیء فاتوھم فقالوا یا ایھا الرھط ان سیدنا لدغ وسعینا لہ بکل شیء لا ینفعہ فھل عند احد منکم من شیء ؟ فقال بعضھم نعم واللہ انی لارقی ولکن استضفناکم فلم تضیفونا فما انا براق حتی تجعلوا لنا جعلا فصالحوھم علی قطیع من الغنم فانطلق یتفل علیہ ویقرا الحمد للہ رب العالمین ؛

(صحیح البخاری کتاب الاجارۃ باب ، یعطی فی الرقیۃ علی احیاء العرب بفاتحۃ الکتاب ح : 227 صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار ح : 2201 سنن ابوداؤد رقم 3418 واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم : 20643063 وابن ماجہ فی السنن رقم : 2156 واحمد فی المسند رقم : 44'3/10)

جھعین کی ایک جماعت سفر میں تھی حتیٰ کہ وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان سے (عربوں کے دستور کے مطابق) مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا ادھر اس قبیلے کے سربراہ کو بچھو نے ڈس لیا ۔ تو انھوں نے اس کے علا ھوتا ہوگیا ۔ اور یہ شخص گیا اور اس نے اس کے پاس جاکر '' الحمد للہ رب العالمین '' کو پڑھنا اور اس کے ساتھ سے دم کرنا شروع کردیا ۔ تو وہ یوں ہوگیا گویا اسے رسی سے کھول دیا گیا ہو ۔ اور پھر بالاخر مکمل صحت یاب ہوگیا ۔ تو انہوں نے وہ مزدوری دے دی ۔ جس پر سمجھوتا ہوا تھا ۔ اب ان میں سے بعض نے کہ

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنا شرعا جائز ہے ۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کو بطور تعویز استعمال کرنا جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم